بہار ہے دین کے چمن میں
خوشی ہے سب مؤمنوں کے من میں

ہے آج میلاد شاہ دیں کا
عیاں ہوا نور ماہ دیں کا
ہے جلوہ دعوت کے انجمن میں

نظر یہ گلشن پہ کر ملک نے
کہا شہ دیں کو ہر ملک نے
ہے نفس قدسی اسی بدن میں

گل اور غنچہ میں لہلہاتی
طیور ہو مست چہچہاتی
ہے گل سبھی رنگ اس گل بدن میں

رياض فرحت مہک رہی ہے
حیاض فرحت جھلک رہی ہے
ہے بوئے خوش چو طرف پون میں

یہ باغ دین محمدی ہے
بہار حق اس میں سرمدی ہے
جو سیر اس میں ہے وہ عدن میں

رخ شہ دیں پہ کر نظارا
ہر اک نے جان جگر نثارا
لیا وہی نور بھر نین میں

ہوئے ہیں رضوان شہ پہ شیدا
ہیں شاہ سیف الہدی ہویدا
تمہارے اطوار اور چلن میں

اے شاہ سیف الہدی کے پیارے
ریاض بدری کے گلہزارے
بہار ہے تم سے ہر جشن میں

نشان دیں دن بدن ہو بالا
رکھے تمہیں شاد حق تعالی
اے شاہ دیں سر میں اور علن میں

اے داعی اللہ ذو المعالی
تمہاری جس شخص نے دعا لی
رہے وہ خوش حال ہر زمن میں

میں فدوی شاہ دیں ہوں مخلص
زطیبی بایقین ہوں مخلص
ہے دل مرا وصف پنجتن میں